اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

(خیال کیا تھا) کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے سو اللہ بہت ہی عالیشان

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ

ہے جو کہ بادشاہِ حقیقی ہے، اس کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں (اور وہ)

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ اور جو شخص (اس امر پر دلیل قائم ہونیکے بعد) اللہ

اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ

کیساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس (کے معبود ہونے) پر اسکے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اُسکا

عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ

حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا (جس کا نتیجہ لازمی یہ ہے کہ) یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی اور آپ یوں کہا کریں

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

کہ اے میرے رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر، اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے۔

(۱۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝

قسم ہے اُن فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں، پھر اُن فرشتوں کی جو بندش کرنیوالے ہیں۔



فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝

پھر اُن فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ

وہ پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور

رَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا۔ ہم ہی نے رونق دی ہے اس طرف والے آسمان کو

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا

ایک عجیب آرایش یعنی ستاروں کے ساتھ۔ اور حفاظت بھی

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

کی ہے ہر شریر شیطان سے۔ وہ شیاطین جو عالمِ بالا

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے دیئے

جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

جاتے ہیں۔ اور ان کے لئے دائمی عذاب ہوگا۔

وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

مگر جو شیطان کچھ خبر لے ہی بھاگے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کے